



سوال

(188) مزدور لوگوں کے لیے روزہ چھوڑنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ہم اپنے معاشرے میں نظر دوڑائیں تو مشاہدہ میں آتا ہے کہ مزدوری پشہ سے متعلق لوگ روزہ نہیں رکھتے میرا سوال یہ ہے کہ یہ ان کے لیے اسلام میں نرمی ہے کہ وہ روزہ چھوڑ سکتے ہیں یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نصوص شرعیہ میں روزہ موخر کرنے کی علت سفر یا مرض یا جو اس کے حکم میں ہو، بیان کی گئی ہے۔ پس مریض اور مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے اور وہ دوسرے دنوں میں ان کی قضا کرے گا یا اگر قضا کی طاقت نہ رکھتا ہو تو فدیہ ادا کرے گا۔

مزدور کے بارے میں شیخ بن باز رحمہ اللہ وغیرہ کا کہنا یہ ہے کہ وہ روزہ رکھے اور اگر روزہ مکمل کرنا اس کے لیے بہت مشقت کا باعث بن جائے تو وہ روزہ کھول دے اور دوسرے دنوں یعنی چھٹی یا ستر دلوں کے چھوڑنے دنوں میں ان کی قضا کرے۔

حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوٰۃ

